بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورتوں کا مدرسے میں اجتماعی طور پر اعتکاف بیٹھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورتیں مدرسے میں اجتماعی طور پر اعتکاف میں بیٹھ سکتی ہیں؟

جواب

عورت مدرسے میں اعتکاف نہیں کر سکتی، بلکہ مسجدِ بیت (یعنی گھر میں نماز پڑھنے کے لئے جو جگہ مختص کی ہو، اس) میں ہی اعتکاف کرے گی۔ بدائع الصنائع میں ہے "وأما المرأة فذكر في الأصل أنها لا تعتكف إلا في مسجد بيتها" ترجمہ: بہرحال عورت کے اعتکاف کے متعلق کتاب الاصل میں ذکر کیا کہ وہ مسجدِ بیت کے علاوہ (کسی بھی جگہ) اعتکاف نہیں کر سکتی۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 281، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "عورت کو مسجد میں اعتکاف مکروہ ہے، بلکہ وہ گھر میں ہی اعتکاف کرے مگر اس جگہ کرے جو اُس نے نماز پڑھنے کے لیے مقرر کر رکھی ہے، جسے مسجدِ بیت کہتے ہیں اور عورت کے لیے یہ مستحب بھی ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لیے کوئی جگہ مقرر کر لے اور چاہیے کہ اس جگہ کو پاک صاف رکھے اور بہتر یہ کہ اس جگہ کو چبوترہ وغیرہ کی طرح بلند کر لے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 1021، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4822

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1447ھ/07 مارچ 2026ء